© rasailojaraid.com

کتابت، طباعت اور اشاعت، ہر اعتبار سے حسین و جمیل اور معیاری۔(رفیع الدین ہاشمی)

فہم القرآن، پروفیسر قلب بشیر خاور بٹ۔ ناشر: عظیم اکیڈمی، ۲۲- اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۴۹۔ قیمت: ۷۵ روپے۔

فہم القرآن اس لحاظ سے ایک منفرد کتاب ہے کہ اس میں روایتی عربی تدریس اور صرف ونحو سے ہٹ کر علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھایا گیا ہے۔ مصنف کا دعویٰ ہے کہ یہ عطیۂ خداوندی ہے اور انھیں پہلی بار اس طریقے کو متعارف کروانے کا شرف حاصل ہوا ہے، کیسے؟۔ مصنف لکھتے ہیں: جنوری ۱۹۷۹ء کی ایک شام، امام سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی نظرِعنایت نے فقیر کو مالا مال کر دیا جب انھوں نے فرمایا کہ اب آپ سائنس نہیں بلکہ دین پڑھیں گے۔ میں آپ کو سعودی عرب کی کسی اچھی یونی ورسٹی سے دین کی تعلیم دلوانا چاہتا ہوں...... میں اس جواب کی تلاش میں رہا کہ آخر میرا ہی انتخاب کیوں؟...... آخرکار اللہ علیم و خبیر نے اپنی کتاب عظیم اور بقول امام مودودیؒ کی 'شاہ کلید' کو سمجھانے کے لیے علامات کا علم عنایت فرما کر فقیر کی جھولی بھر دی۔(پیش لفظ)۔

مصنف کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ قرآن مجید کے ۹۸ فی صد الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔ صرف ۵ء۱ فی صد الفاظ خالص عربی کے ہیں جن کے لیے لغت کی ضرورت پیش آتی ہے، جب کہ ۵ء۰ فی صد الفاظ وہ ہیں جو بار بار دہرائے جاتے ہیں۔ صرف ۴۰ گھنٹے (یعنی ایک دن اور ۱۶ گھنٹے) کی مشق کے بعد ایک شخص خود قرآن مجید کا ترجمہ کر سکتا ہے اور اس کا مفہوم سمجھ سکتا ہے۔ صاحبِ کتاب سعودی عرب کی چار مایہ ناز جامعات سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد ۱۹۹۱ء سے ۴۰ روزہ فہم قرآن کورس کے ذریعے مرد و خواتین اور نوجوانوں کو قرآن کا فہم ایک مشن کے انداز میں پہنچا رہے ہیں۔

زیرِتبصرہ کتاب اسی علامتی طریقے اور طریق تدریس پر مبنی ہے۔ بات کو واضح کرنے کے لیے کمپیوٹر کے استعمال سے جدید انداز میں تیر کے نشان اور اسکرین وغیرہ کا استعمال بھی کیا

© rasailojaraid.com